



سوال

گرگٹ اور پھپھکی مارنا

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

گرگٹ یا پھپھکی کو مارنا کیسا ہے۔ کیا انہیں مارنے سے ثواب ملتا ہے۔ اگر انہیں مارنا جائز ہے تو کیا انہیں ڈھونڈ ڈھونڈ کر مارنا چاہیے۔؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلوة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے:

«أَنْ أَقْبِي صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِقَتْلِ الْوَزْغِ وَتَنَاةٍ فَوْقَهُ» (صحیح مسلم، کتاب السلام، باب استحباب قتل الوزغ)

اللہ کے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے 'وزغ' کو قتل کرنے کا حکم دیا اور اسے 'فاسق' قرار دیا ہے۔

ایک اور روایت کے الفاظ ہیں:

«أَنْ زَسُوهُنَّ اللَّهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِقَتْلِ الْوَزْغِ وَقَتْلِ كَانٍ يَنْفُخُ عَلَى إِبْرَاهِيمَ عَلَيْهِ السَّلَامُ»

(صحیح بخاری، کتاب احادیث الانبیاء، باب قول اللہ تعالیٰ واتخذ اللہ ابراہیم خلیلاً)

اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے 'وزغ' کو قتل کرنے کا حکم دیا اور فرمایا کہ یہ حضرت ابراہیم علیہ السلام کے لیے جلائی گئی آگ میں پھونکنے والی تھی۔

بعض روایات میں 'وزغ' کو قتل کرنے کے بارے میں اجر و ثواب کا بھی تذکرہ ہے۔ (سنن الترمذی، کتاب الاحکام والنواہی، باب ما جاء فی قتل الوزغ)

2- پس 'وزغ' کو مارنا سنت اور باعث اجر و ثواب فعل ہے۔ شیخ صالح العثیمین رحمہ اللہ فرماتے ہیں:

أما قتل الوزغ فإنه سنة سيوفية أجر عظيم - (فتاویٰ نور علی الدرر: جزء 111، ص 41، المکتبۃ البیروتیہ)

'وزغ' کا قتل کرنا سنت ہے اور اس میں اجر عظیم ہے۔



3- 'وزغ' کی بہت سی اقسام ہیں اور ہمارے ہاں گھروں میں پائی جانے والی چھپکلیاں اس کی ایک قسم ہیں۔ عربی میں 'وزغ' کا ترجمہ 'سام ابرص' اور انگریزی میں 'گیکو' کہتے ہیں۔ مقصود یہ ہے کہ چھپکلی بھی 'وزغ' ہی کی ایک قسم ہے اور اسے 'وزغ' سے نکالنا درست نہیں ہے۔

3- 'وزغ' کو مارنے کی حکمت اس کا فاسق اور موذی ہونا ہے یعنی ایذا دینے والی مخلوق ہے اور ایذا دینے والی مخلوق کو ہلاک کرنے کا اسلام حکم دیتا ہے تاکہ نوع انسانی کو اس کی ایذا سے بچایا جائے۔ کتنے ہی ایسے واقعات سننے اور اخبارات میں پڑھنے کو ملتے ہیں کہ چھپکلی کھانے پینے کی کسی شے میں گر گئی اور اس کے زہریلے پن سے اہل خانہ کی موت واقع ہو گئی۔

4- اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک روایت میں بتلایا ہے کہ یہ حضرت ابراہیم علیہ السلام کی آگ کو پھونکنے والی تھی۔ اس روایت میں چھپکلی کی فطرت کی طرف بھی اشارہ کیا گیا ہے جیسا کہ سانپ اور بچھو کی فطرت ڈنگ مارنا ہے۔ پس چھپکلی کی فطرت اہل ایمان کی عداوت اور ان کے ساتھ بغض کا اظہار ہے۔ یہ واضح رہے کہ یہ چھپکلی کو مارنے کی علت کا بیان نہیں ہے جیسا کہ بعض لوگوں کا خیال ہے کیونکہ جس چھپکلی نے پھونکنے ماری تھیں، وہ، وہ نہیں ہے جسے آج ہمیں قتل کرنے کا حکم دیا گیا ہے۔

حدا معتمدی واللہ اعلم بالصواب

محدث فتویٰ

فتویٰ کمیٹی